سوال

(72)نابالغ بچے کی امامت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کم عمر بچوں کی امامت صحیح ہے؟ جبکہ وہ سن شعور کو پہنچ چکے ہوں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امامت کے لیے اس شخص کا انتخاب کیا جائے جو قرآن کریم کا حافظ ہو، اس کے متعلق متعدد احادیث مروی ہیں کم سن بچے کی امامت کے متعلق درج ذیل روایت بیان کی جا سکتی ہے۔

حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میرے والد نے اپنی قوم سے کہا کہ میں تمہارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے حق لے کر آیا ہوں، آپ نے فرمایا: کہ جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے کوئی اذان کہے اور امامت ایسا شخص کرائے جو قرآن کا زیادہ عالم ہو۔ حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میری قوم نے دیکھا کہ میرے سوا کوئی دوسرا مجھ سے زیادہ قرآن کا عالم نہیں ہے تو انھوں نے مجھے جماعت کے لیے آگے کر دیا اس وقت میری عمر چھ یا سات برس تھی۔[1]

---

[1]۔ صحیح بخاری، المغازی: 4302۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 95